سوال

(665) نوکروں اورڈرائیوروں کے سامنےچہرہ کھولنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نوکروں اورڈرائیوروں کے سامنے آنے کا کیا حکم ہے؟کیاان کو بیگانہ ہی سمجھا جائے گا؟جبکہ میری ماں کا مطالبہ ہے کہ میں نوکروں کے سامنے جاؤں اوراپنے سر پر ٹپکا ہی رکھوں توکیا یہ ہمارے دین حنیف میں جائزہے جوہمیں اللہ کے احکام کی فرمانبرداری کا حکم دیتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

ڈرائیوراور نوکر کا حکم دیگرمردوں جیسا ہے،ان سے غیر محرم ہونے کی صورت میں پردہ بھی واجب ہے۔ان کے سامنے بے پردہ ہونا یا (خلوت کرنا) جائزنہیں ہے،نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کی وجہ سے :

"لَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ ثَالِثُهُمَا"[1]

"کوئی مرد کسی عورت کے ساتھ الگ نہ ہوکیونکہ ان دونوں میں تیسرا شیطان ہے۔"

نیزاس کی دلیل وہ عمومی دلائل بھی ہیں جوغیر محرموں سے پردہ کرنا واجب اوران کے سامنے بے پردگی اورزیب وزینت کا اظہار حرام ٹھہراتے ہیں۔اوراللہ کی نافرمانی مین والدوغیرہ کی فرمانبرداری ویسے بھی جائزنہیں۔(سماحۃالشیخ عبداللہ ابن بازرحمۃ اللہ علیہ)

---

[1]۔ صحیح سنن الترمذی رقم الحدیث(2165)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کےلیے صرف

صفحہ نمبر596

محدث فتویٰ